اتوار یکم دسمبر، 2024

مضمون۔ قدیم وجدید جادو گری، عرفیت، تنویم اور علمِ نومیات سے انکار

سنہری متن: لوقا 4 باب 8 آیت

"تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔"

جوابی مطالعہ: **ملاکی 3 باب 6، 7 آیات**

زبور 103: 1 تا 4 آیات

6۔ کیونکہ میں خداوند لا تبدیل ہوں اسی لئے اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے۔

7۔ تم اپنے باپ دادا کے ایام سے میرے آئین سے منحرف رہے اور اُن کو نہیں مانا۔ تم میری طرف رجوع ہو تو میں تمہاری طرف رجوع ہوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔

1۔ اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

2۔ اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔ وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 2 تواریخ 16 باب 1، 6 تا 13 آیات

1۔ آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس اسرائیل کا بادشاہ بعشاہ یہوداہ پر چڑھ آیا اور رامہ کو تعمیر کیا تاکہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کے ہاں کسی کو آنے جانے نہ دے۔

6۔ تب آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وہ رامہ کے پتھروں اور لکڑیوں کو جن سے بعشاہ تعمیر کر رہا تھا اٹھا لے گئے اور اُس نے اُن سے جبعہ اور مِصفا کو تعمیر کیا۔

7۔ اُس وقت حنانی غیب بین یہوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس آکر کہنے لگا چونکہ تُو نے ارام کے بادشاہ پر بھروسہ کیا اور خداوند اپنے خدا پر بھروسہ نہ رکھا اسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے بچ نکلا۔

8۔ کیا کوشی اور لوبی انبوہِ کثیر نہ تھے جن کے ساتھ گاڑیاں اور سوار بڑی کثرت سے تھے؟ تَو بھی چونکہ تُو نے خداوند پر بھروسہ رکھا اُس نے اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دیا۔

9۔ کیونکہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر پھرتی ہیں تاکہ وہ اُن کی امداد میں جن کا دل اُس کی طرف کامل ہے اپنے تئیں قوی دکھائے۔ اِس بات میں تُو نے بے وقوفی کی کیونکہ اب سے تیرے لئے جنگ ہی جنگ ہے۔

10۔ تب آسا نے اُس غیب بین سے خفا ہو کر اُسے قید خانہ میں ڈال دیا کیونکہ وہ اُس کلام کے سبب سے نہایت غضبناک ہوا اور آسا نے اُس وقت لوگوں میں سے بعض اوروں پر بھی ظلم کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔اور دیکھو آسا کے کام شروع سے آخر تک یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں قلمبند ہیں۔

12۔اور آسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس اُس کے پاؤں میں ایک روگ لگا اور وہ روگ بہت بڑھ گیا تو بھی وہ اپنی بیماری میں خداوند کا طالب نہیں بلکہ طبیبوں کا خواہاں ہوا۔

13۔اور آسا اپنے باپ دادا کے ساتھ سو گیا۔اُس نے اپنی سلطنت کے اکتالیسویں برس میں وفات پائی۔

2۔ استثناء 18 باب 9 تا 15 آیات

9۔جب تو اس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے پہنچ جائے تو وہاں کی قوموں کی طرح مکروہ کام کرنے نہ سیکھنا۔

10۔ تجھ میں ہر گز کوئی ایسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگون نکالنے والا یا افسون گر یا جادو گر۔

11۔ یا منتری یا جنات کا آشنا یا رمال یا ساحر ہو۔

12۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کے نزدیک مکروہ ہیں اور ان ہی مکروہات کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے سامنے سے نکالنے پر ہے۔

13۔ تو خداوند اپنے خدا کے حضور کامل رہنا۔

14۔ کیونکہ وہ قومیں جن کا تو وارث ہو گا شگون نکالنے والوں اور فالگیروں کی سنتی ہیں پر تجھ کو خداوند تیرے خدا نے ایسا کرنے نہ دیا۔

15۔ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔ تم اُس کی سننا۔

3۔ لوقا 4 باب 14 (تا:)، 31 تا 36، 38، 39 آیات

14۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل سے لوٹا اور سارے گرد و نواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔

31۔ پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحوم کو گیا اور سبت کے دن اُنہیں تعلیم دے رہا تھا۔

32۔ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا۔

33۔ اور عبادتخانہ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی روح تھی وہ بڑی آواز سے چلا اُٹھا کہ

34۔ اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔

35۔ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا۔ اِس پر بدروح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی۔

36۔ اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔

38۔ پھر وہ عبادتخانہ سے اٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہوا اور شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور اُنہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض کی۔

39۔ وہ کھڑا ہو کر اُس کی طرف جھکا اور تپ کو جھڑکا تو وہ اُتر گئی اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی۔

4۔ گلتیوں 5 باب 16 تا 25 آیات

16۔ مگر میں یہ کہتا ہوں کہ اگر روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہر گز پورا نہ کرو گے۔

17۔ کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔

18۔ اور اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔

19۔ اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔

20۔ بت پرستی۔ جادو گری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصہ۔ تفرقے۔ جدائیاں۔ بدعتیں۔

21۔ بغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ۔ اور اَور اِن کی مانند۔ اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہہ دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے۔

22۔ مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری۔

23۔ حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔

24۔ اور جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔

25۔ اگر ہم روح کے سبب زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہئے۔

5۔ زبور 117: 1، 2 آیات

1۔ اے قومو! سب خداوند کی حمد کرو۔ اے امتو! سب اُس کی ستائش کرو۔

2۔ کیونکہ ہم پر اُس کی بڑی شفقت ہے اور خداوند کی سچائی ابدی ہے۔ خداوند کی حمد کرو۔

سائنس اور صحت

1۔ 7:339 (چونکہ)۔10

چونکہ خدا ہی سب کچھ ہے، تو اُس کے عدم احتمال کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ خدا، روح نے سب کچھ تنہا ہی خلق کیا اور اُسے اچھا کہا۔ اس لئے بدی، اچھائی کی مخالف ہوتے ہوئے، غیر حقیقی ہے اور خدا کی تخلیق کردہ نہیں ہو سکتی۔

2۔ 20:447۔29

بدی اور بیماری کو اُن کی اصلاحات میں ہی عیاں کریں اور اُن کی مذمت کریں۔ کسی گناہگار کو اِس بات کی یقین دہانی کرواتے ہوئے اُس کی اصلاح نہیں ہو سکتی کہ وہ اِس لئے گناہگار نہیں ہے کیونکہ گناہ ہے ہی نہیں۔ گناہ کو کمزور کرنے کے لئے آپ کو اِسے کھوجنا ہوگا، اِسے بے نقاب کرنا ہوگا، فریب نظری کو اجاگر کرنا ہوگا، اور یوں گناہ پر فتح مند ہوں اور اِسے غیر حقیقی ثابت کریں۔ محض یہ کہنے سے کہ بیماری ہے نہیں، بیماری سے شفا نہیں ملتی، بلکہ یہ جاننے سے ملتی ہے کہ بیماری نہیں ہے۔

3۔ 27:128 (سائنس)۔29 اگلا صفحہ

سائنس عقل سے تعلق رکھتی ہے نہ کہ مادے سے۔ یہ طے شدہ اصول پر بنیاد رکھتی ہے نہ کہ جھوٹے احساسات کے فیصلوں پر۔ ریاضی میں دو اور قوم کی جمع ہمیشہ ایک ہی نتیجہ لاتی ہے۔ لہٰذہ اس میں منطق ہے۔ اگر قیاس منطقی

کی اکبری اور اصغری تجویزات دونوں درست ہیں تو مناسب طور پر حل کئے جانے پر جواب غلط نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح کرسچن سائنس میں کوئی مخالفت نہیں نہ کوئی تضادات ہیں، کیونکہ اِس کی منطق اس قدر ہم آہنگ ہے جیسے قیاسِ منطقی ٹھیک ٹھیک حل کیا گیا ہو یا ریاضی میں ٹھیک حساب کیا گیا ہو۔ سچائی ہمیشہ حق گو ہے، اور یہ بنیاد میں یا نتیجے میں کسی غلطی کو برداشت نہیں کرتی۔

اگر آپ روحانی حقیقت کو جاننا چاہتے ہیں، تو آپ مادی افسانے کو الٹ کر اسے دریافت کر سکتے ہیں، خواہ آپ افسانے کے حامی ہوں یا مخالف، خواہ وہ آپ کے تصورات سے ہم آہنگ ہوں یا اُن کے بالکل الٹ ہوں۔

وحدالوجودیت کی تعریف مادے کی ذہانت پر ایمان کے طور پر کی جاسکتی ہے، یعنی ایک ایسا عقیدہ جسے سائنس زیر کرتی ہے۔ اُن ایام میں ''ایسی بڑی مصیبت ہوگی کہ دنیا کے شروع سے نہ اب تک کبھی ہوئی نہ ہوگی''؛ اور زمین چلااُٹھے گی کہ، ''کیا تُو] حق [اِس لئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے؟'' حیوانی مقناطیسیت، تنویم، روحانیات، وجدان، مادہ پرستی، وحدالوجودیت اور بے دینی حقیقی ہستی کے مدِ مقابل ہیں اور اِس کے اظہار کے لئے مہلک ہیں؛ اور اسی طرح کے کچھ اور نظام بھی ہیں۔

ہمیں دواسازی کو ترک کر کے علم موجودات یعنی ''حقیقی ہستی کی سائنس'' پر توجہ دینی چاہئے۔ ہمیں چیزوں کے محض بیرونی فہم کو قبول کرنے کی بجائے حقیقت پسندی کی گہرائی کو دیکھنا چاہئے۔ کیا ہم اناس کے درخت سے آڑو حاصل کر سکتے ہیں، یا ہستی کی ہم آہنگی سے مخالفت سیکھ سکتے ہیں؟ تاہم اِس کے ساتھ ساتھ کافی حد تک کچھ معتدل قسم کے سرکردہ بھرم ہیں جنہیں سائنس کو انسانوں کے درمیان اپنے تجدیدی مشن میں کچل دینا چاہئے۔ یہ خصوصی، وہم، عدم کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

4۔ 31-18:178

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فانی عقل، مادے میں احساس کی بنیادوں پر عمل کرتے ہوئے، حیوانی مقناطیسیت ہے؛ مگر یہ نام نہاد عقل، جس میں سے ساری بدی نکلتی ہے، خود کی مخالفت کرتی ہے، اور اسے بالا آخر ابدی سچائی، یا کرسچن سائنس میں بیان کردہ الٰہی عقل کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کرسچن سائنس میں ہمارے ادراک کے تناسب میں، ہمیں وراثت کے عقیدے، مادے پر عقل کے عقیدے یا حیوانی مقناطیسیت کے عقیدے سے آزاد کیا جاتا ہے؛ اور فانی ہستی کے معیار سے متعلق ہمارے روحانی فہم کے تناسب میں ہم گناہ کو اُس کی تصوراتی طاقت سے غیر مسلح کرتے ہیں۔

مابعد الطبیعاتی شفا کے طریقوں اور بنیادوں سے بے خبر ہوتے ہوئے، شاید آپ تنویم، روحانیات، علم البرق کے ساتھ اِسے جوڑنے کی کوشش کریں؛ مگر اِن میں سے کوئی طریقہ بھی مابعد الطبیعاتی شفا کے ساتھ جوڑا نہیں جا سکتا۔

5۔ 104:13۔18

کرسچن سائنس ذہنی عمل کے پیندے تک جاتی ہے، اور اثباتِ عدل الٰہی کو ظاہر کرتی ہے جو پورے الٰہی عمل کی درستگی کی طرف اشارہ کرتی ہے، جیسے کہ الٰہی عقل کا اجرا اور نتیجہ مخالف نام نہاد عمل کی غلطی ہوتا ہے، بدی، سحر پرستی، جادو گری، تنویم، حیوانی مقناطیسیت، علم نومیات۔

6۔ 490:31۔16

عقیدے کے سحر انگیز بھرم کے تحت، کوئی شخص سمجھ سکتا ہے کہ وہ گرمی میں چلتا ہوا جم رہا ہے، اور کہ وہ خشکی پر چلتا ہوا تیر رہا ہے۔ سوئی کی چبھن اُسے تکلیف نہیں دے گی۔ ایک مزید ارپرفیوم اُس کے لئے ناقابل برداشت ہوگا۔ حیوانی مقناطیسیت یوں مادی فہم کو بے نقاب کرتی ہے، اور اِسے ایک ایسے عقیدے کے طور پر پیش کرتی ہے جو اصل بنیاد یا توثیق کے بغیر ہو۔ عقیدے کو تبدیل کر دیں، تو اِس کا احساس بدل جاتا ہے۔ عقیدے کو ختم کر دیں، تو احساس غائب ہو جاتا ہے۔

مادی انسان از خود اور رضا کارانہ غلطی سے، ایک منفی درستگی اور مثبت غلطی سے بنا ہے، دوسرے والا خود کو صحیح سمجھتا ہے۔ انسان کی روحانی انفرادیت کبھی غلط نہیں ہوتی۔ یہ انسان کے خالق کی شبیہ ہے۔ مادہ بشر کو حقیقی ابتداء اور ہستی کے حقائق سے نہیں جوڑ سکتا، جس میں سب کچھ ختم ہو جانا چاہئے۔ یہ صرف روح کی برتری کو تسلیم کرنے سے ہوگا، جو مادے کے دعووں کو منسوخ کرتا ہے، کہ بشر فانیت کو برخاست کریں اور کسی مستحکم روحانی تعلق کو تلاش کریں جو انسان کو ہمیشہ کے لئے، اپنے خالق کی طرف سے لازم و ملزوم الٰہی شبیہ میں قائم رکھتا ہے۔

7۔ 29-15:106

اس نسل کو جو کرسچن سائنس کی عدالت میں بیٹھتی ہے، صرف ایسے طریقوں کی منظوری کرنے دیں جو سچائی میں قابلِ اثبات ہیں اور اُن کے کاموں سے جانے جاتے ہیں، اور دیگر سبھی کی درجہ بندی کرنے دیں جیسے کہ مقدس پولوس نے گلتیوں کے نام اپنے بڑے خط میں کیا، جب اُس نے یوں لکھا:

”اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری، ناپاکی، شہوت پرستی، بُت پرستی، جادو گری، عداوتیں، جھگڑا، حسد، غصہ، تفرقے، جدائیاں، بدعتیں، بُغض، نشہ بازی، ناچ رنگ، اور اَور اِن کی مانند۔ ان کی بابت تمہیں پہلے سے کہہ دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے۔ مگر روح کا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔"

8۔ 28-22:492

یہ خیال کہ عقل اور مادہ گناہ، بیماری اور موت سے متعلق انسانی وہم میں ایک ساتھ جڑتے ہیں؛ آخر کار یہ عقل کی سائنس کے سپرد ہونا چاہئے، جو اِس خیال کی نفی کرتی ہے۔ خدا عقل ہے، اور خدا لامحدود ہے؛ لہٰذہ سبھی کچھ عقل ہے۔ اِس بیان پر وجود کی ساری سائنس بنیاد رکھتی ہے اور سائنس کا اصول ہم آہنگی اور لافانیت کا اظہار کرتے ہوئے الٰہی ہے۔

9۔ 11:490(ساری)

۔۔۔ساری طاقت خدا، یعنی اچھائی سے تعلق رکھتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔